# 3093-حج کرنے کے لیے کیا کسی نو مسلم خاتون کو اپنا نام تبدیل کرنا ہوگا؟

## سوال

میں کافی عرصہ قبل مسلمان ہوچکی ہوں، اوراب میں حج کی ادائیگی کے لیے جانا چاہتی ہوں، میں نے سنا ہے کہ میں حج کی ادائیگی تبھی کرسکتی ہوں جب میں اپنا عیسائیت والا نام تبدیل کر کے اسلامی نام رکھوں! توکیا یہ بات صحیح ہے؟ اورکیا مجھ پر اپنا نام تبدیل کرنا لازم ہے؟ کیونکہ اگر میں اپنا نام تبدیل کرتی ہوں تو مجھے پاسپورٹ سمیت اپنی ساری دستاویزات میں سے اپنا نام تبدیل کروانا پڑے گا؟

## پسندیدہ جواب

شرعی طورپر حج اور عمرے کے صحیح ہونے کا انسان کے نام سے کوئی تعلق نہیں ہے، بشرطیکہ آپ کے نام میں کوئی ایسی قباحت نہ ہو جو شرعی طور پر درست نہ ہو، لہذا اگر آپ کے نام میں کوئی ایسی قباحت نہیں ہے تو آپ اپنا پرانا نام ہی جاری رکھ سکتی ہیں، لیکن اگر آپ کوئی شرعاً صحیح اور خوبصورت معنی والا عربی نام رکھ لیں تو یہ زیادہ بہتر اوراچھا ہوگا۔

اس بارے میں مزید کے لیے آپ سوال نمبر: (7180) کا جواب ملاحظہ کریں۔

جبکہ حج کے لیے آفیشل کارروائی کے لیے آپ سعودی عرب کے سفارت خانے میں جائیں اور وہاں جاکر اسلامی مرکز کی جانب سے جاری شدہ قبول اسلام کا سرٹیفکیٹ دکھائیں توان شاء اللہ حج کی ادائیگی کے لیے آپ کو کسی قسم کی رکاوٹ کا سامنا نہیں ہوگا، اس لیے آپ جلدازجلد کسی مسلمان محرم کے ہمراہ حج اور عمرہ کرنے کی سعادت حاصل کریں۔

اس بارے میں مزید کے لیے آپ سوال نمبر: (22369) کا جواب ملاحظہ کریں۔

اللہ تعالی آپ کو مزید کی توفیق دے۔